

1

نہایت آسان اور بامحاورہ ترجمہ

# فہم القرآن

(پہلا حصہ)

پارہ: الم، (مکمل) سیقول (ریع)

سورہ الفاتحہ، آیت نمبر: ۱ تا ۶، سورہ البقرۃ، آیت: ۱ تا ۱۷۶

ناشر  
مکتبہ بصیرت قرآن



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## تعارف فہم القرآن

قرآن کریم ایک مجزہ اور سرچشمہ فیض ہے۔ الفاظ قرآن۔ معانی قرآن۔ عمل مطابق قرآن یہ سب ایک ہی حقیقت کے تین نام ہیں اور اپنی اپنی جگہ بہت اہم ہیں۔

### الفاظ قرآن:

اللہ تعالیٰ نے اس قرآن کریم کو اپنے محبوب نبی خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک پر نازل فرمایا، جو قیامت تک تمام انسانوں کی بہادیت و رہنمائی کے لیے مینارہ نور اور مشعل راہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ وعدہ فرمایا ہے کہ ”یہ میرا کلام ہے اور میں خود اس کی حفاظت کروں گا“، الحمد للہ سینکڑوں سال گزرنے کے باوجود اس کا ایک ایک حرف محفوظ ہے اور انشاء اللہ قیامت تک محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے تراویح کے ذریعے ایسا انتظام فرمایا کہ پوری دنیا میں رمضان المبارک کے مہینے میں تقریباً اس لاکھ حفاظات قرآن اس کی تلاوت کرتے اور کڑوروں مسلمان اس بات کے گواہ بن جاتے ہیں کہ قرآن کریم کا ایک ایک لفظ آج بھی اسی طرح محفوظ ہے جس طرح گزشتہ برسوں میں محفوظ تھا۔ غور کرنے کی بات ہے کہ پوری دنیا میں قرآن کریم ایک ہی طرح پڑھا جاتا ہے اس کی وجہ ہے کہ امت مسلمہ نے الفاظ قرآن کی پوری طرح حفاظت کر کے اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کو پورا کیا۔ باطل (تورات، زبور، نجیل) کے ہزاروں ترجیح کیے گئے ہیں لیکن اصل کا پتہ نہیں کیونکہ باطل کے الفاظ کی حفاظت نہیں کی گئی، دنیا میں تقریباً ساڑھے آٹھ ہزار زبان میں پائی جاتی ہیں کسی زبان کا

ترجمہ دوسری زبان جیسا ہو ہی نہیں سکتا، لہذا ہم پرے اعتماد کے ساتھ یہ بات کہہ سکتے ہیں کہ اہل ایمان نے الفاظ قرآن کی حفاظت کی اس طرح قرآن سینوں میں محفوظ ہو گیا۔ اسی لیے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص قرآن کریم کا ایک لفظ پڑھے گا تو اس کو دس نیکیاں عطا کی جائیں گی، دوسری بات جس پر پوری امت کا اتفاق ہے وہ یہ کہ الفاظ قرآن اللہ تعالیٰ کے باطن سے نکل کر آئے ہیں اور یہ الفاظ اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں۔ الفاظ قرآن کی تلاوت اللہ تعالیٰ کے باطن سے تعلق قائم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

### معانی قرآن:

جس طرح قرآن کریم کے الفاظ کی اہمیت واضح ہے اسی طرح قرآن کریم کے پیغام کو سمجھنا بھی ضروری ہے، تاکہ عمل کی راہیں آسان ہو جائیں۔ الحمد للہ ہر مسلمان اس بات سے واقف ہے کہ رمضان المبارک تقویٰ پر ہیزگاری اور نیکیوں کا مہینہ ہے جس میں شیطانی طاقتیں کمزور کر دی جاتی ہیں اور مسلمان اس جذبے سے سرشار ہوتا ہے کہ اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کی جائیں۔ وہ دن میں روزہ رکھتا ہے اور رات میں تراویح کے لیے جاتا ہے۔ لیکن سرخُنض کو اس بات کا بھی احساس رہتا ہے کہ ہم جس قرآن کریم کو سن رہے ہیں اگر ہم اس کے معانی کو بھی سمجھتے تو ہماراطف دو بالا ہو جاتا۔ مگر زندگی کی بھاگ ڈور میں لگے رہنے کی وجہ سے یہ سرت بس ایک حضرت ہی رہ جاتی ہے۔ رمضان کے بعد یہ جذبہ کچھ کم ہو جاتا ہے۔ میں نے اس بات پر غور و فکر کر کے یہ کتابیں تیار کی ہیں کہ اگر صرف رمضان کے دنوں میں ہی ہر تراویح سے پہلے ان کو پڑھ لیا جائے تو کم یہ تو معلوم ہو جائے گا کہ آج ہمیں اللہ تعالیٰ کا کیا پیغام ملا ہے۔ عام طور پر تراویح میں سو اسپارہ پڑھا جاتا ہے، چنانچہ میں نے سو اسپارے کے اعتبار سے یہ کتابیں ترتیب دی ہیں۔ ایک طرف آیات ہیں اور دوسرے صفحے پر ان آیات کا ترجمہ ہے، آپ کو ان کتابوں کے ذریعے سے بہت آسانی کے ساتھ سمجھ سکیں گے۔

## عمل مطابق قرآن:

جس بات کا علم ہوتا ہے اس پر عمل کی راہیں بھی آسان ہو جاتی ہیں۔ جب آپ کو قرآن کریم کا پیغام سمجھ میں آئے گا تو انشاء اللہ عمل کرنے کی توفیق بھی مل جائے گی۔ اس موقع پر اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ قرآن کریم ایک مکمل کتاب ہے۔ اس کا نور کامل ہے لیکن اس کا نور اس وقت تک نہیں کھل سکتا جب تک نبی کریم ﷺ کے ارشادات اور عمل کو سامنے نہ رکھا جائے، کیوں کہ قرآن کریم اصولوں کی کتاب ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہ کرو اور یہ نہ کرو، لیکن کیسے کرو کتنا کرو اس بات کی تفصیل نبی کریم ﷺ کے ارشادات یعنی احادیث مبارکہ سے ملتی ہے، مثلاً قرآن کریم میں بار بار یہ ارشاد فرمایا جاتا ہے کہ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو، لیکن نماز کیسے قائم کی جائے اور زکوٰۃ کتنی دی جائے اس کی تفصیل قرآن کریم میں نہیں ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس طرح میں نماز پڑھتا ہوا یہ طرح تم بھی پڑھو، اور کل مال میں سے ڈھانی فیصد زکوٰۃ ادا کرو، اسی طرح تمام احکامات کی تفصیل آپ کو نبی کریم ﷺ کے عمل اور ارشادات سے ہی ملیں گی۔ خلاصہ یہ کہ قرآن کریم اور احادیث رسول ﷺ دو الگ الگ چیزیں نہیں ہیں، بلکہ ایک ہی حقیقت کے دونام ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم کے احکامات اور نبی کریم ﷺ کی سنتوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

میں ان تمام بھائیوں اور بہنوں سے دعا کی درخواست کرتا ہوں جو میری اس چھوٹی سی کاوش کو پڑھ کر اس سے فیض حاصل کریں گے۔ والسلام

مسر قرآن حضرت مولانا محمد آصف قاسمی مدظلہم

بانی دارالعلوم فاروق عظیم وجامع مسجد (مرسٹ) کراچی

ائیڈ امیر جامعہ اسلامیہ کینیڈا



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿ ابْيَاهَا ﴾ ١ سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَائِيَةٌ ٥ مَرْكُوْعَاهَا

﴿ إِسْمُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوا بَعْدَمُ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّالِّينَ

﴿ ابْيَاهَا ٢٨٢ سُورَةُ الْبَقْرَةِ مَائِيَةٌ ٨٧ مَرْكُوْعَاهَا

﴿ إِسْمُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

الْمَ ٠ ذَلِكَ الْكِتَبُ لَا رَأِيْبَ ٌ فِيهِ ٌ هُدَى

لِلْمُتَّقِيْنَ ٠ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقْيِمُونَ

الصَّلَاةَ وَمَاهَارَ زَقْهُمُ يُنْفِقُونَ ٠

﴿ سُورَةُ الْفَاتِحَة ﴾

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔  
 بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔  
 انصاف (قیامت) کے دن کاما لک ہے۔  
 (اے اللہ) ہم آپ ہی کی عبادت و بندگی کرتے ہیں اور آپ ہی  
 سے مدد مانگتے ہیں۔  
 ہمیں وہ راستہ دکھائیے جو سیدھا راستہ (صراط مستقیم) ہو۔  
 ان لوگوں کا راستہ جو اس پر چلے تو آپ کے انعام و کرم کے مستحق  
 بن گئے۔  
 (اور اے اللہ) وہ لوگ جن پر آپ کا غصب نازل کیا گیا یا جو لوگ  
 راستے سے بھٹک جانے والے ہیں۔ ان لوگوں کے راستے پر نہ چلا یے گا۔  
 آمین۔ اے اللہ ایسا ہی ہو)

﴿ سُورَةُ الْيَقْرَاء ﴾

الف، لام، میم..... یہ وہ کتاب ہے جس میں شک نہیں ہے۔ ان  
 کے لیے ہدایت ہے جو تقوی والے ہیں۔  
 (۱) جو غیب پر ایمان لاتے ہیں (۲) اور نماز قائم کرتے ہیں (۳)  
 اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِهَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ  
 قَبْلِكَ وَبِالْأُخْرَةِ هُمْ يُؤْقَنُونَ ۝  
 أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًىٰ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۵  
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَنْذِرُهُمْ أَمْ لَمْ  
 تُنذِرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۶  
 خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ  
 غَشَاوَةٌ ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝  
 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ أَمْنَىٰ بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا  
 هُمْ بِإِيمَانِنِيْنَ ۸  
 يُخْدِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَمَا يَخْدِعُونَ إِلَّا  
 أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۹  
 فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ۚ فَرَادُهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ  
 أَلِيمٌ ۗ بِمَا كَانُوا يَكْنِيْبُونَ ۱۰

(۳) اور جو کچھ آپ کی طرف اتارا گیا ہے اس پر، اور آپ سے پہلے جو اتارا گیا ہے اس پر بھی ایمان رکھتے (۵) اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

بے شک جنہوں نے کفر (دین سے انکار) کیا، ان کے لئے یکساں ہے آپ ان کو ڈرا میں یا نہ ڈرا میں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں (سنن کی طاقت) پر مہر لگادی اور ان کی آنکھوں (دیکھنے کی طاقت) پر پردہ ڈال دیا ہے۔ اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

لوگوں میں سے کچھ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ مونموں میں سے نہیں ہیں۔ (وہ اپنے اس طرز عمل سے) اللہ اور اہل ایمان کو دھوکہ دیتے ہیں حالانکہ وہ اپنی ذات کے سوا کسی کو دھوکہ نہیں دے رہے ہیں۔ مگر وہ اس سے بے خبر ہیں۔

ان کے دلوں میں (منافقت کا) ایک مرض ہے جسے اللہ نے اور بڑھا دیا ہے۔ وہ جھوٹی ہیں ان کے جھوٹ کی وجہ سے ان کو دردناک عذاب دیا جائے گا۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّا

نَحْنُ مُصْلِحُونَ ⑪

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنَ لَا يَشْعُرُونَ ⑫

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَمْنُوا كَمَا أَمْنَى النَّاسُ قَالُوا أَنُّوْمَنْ كَمَا

أَمْنَ السَّفَهَاءُ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السَّفَهَاءُ وَلَكِنَ لَا

يَعْلَمُونَ ⑬

وَإِذَا الْقُوَالِّزِينَ أَمْنُوا قَالُوا أَمَنَّا ۗ وَإِذَا أَخْلَوُا إِلَى

شَيْطَنِيهِمْ ۖ قَالُوا إِنَّا مَعْلُمُ ۖ إِنَّهَا نَحْنُ

مُسْتَهْزِئُونَ ⑭

أَللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمْلِدُهُمْ فِي طُعْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ⑮

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُ الصَّلَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَأَيْتُ

تِجَارَاتِهِمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ⑯

جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں تباہی و بربادی نہ مچاؤ تو کہتے ہیں کہ ہم تو صرف بھلائی (میل جوں) کرانے والے ہیں۔

سنو یہی (بڑے) فسادی ہیں لیکن ان کو اس کا شعور نہیں ہے۔

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایمان لے آؤ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے ہیں (بڑی حقارت سے کہتے ہیں) کیا ہم ان بے وقوفوں کی طرح ایمان لے آئیں؟ (اللّٰہ نے فرمایا) سنوا حمق لوگ یہ (کفار اور منافقین) ہیں مگر ان کو اس کا علم نہیں ہے۔

جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں "ہم ایمان لے آئے" مگر جب وہ اپنے شیطان صفت ساتھیوں کے ساتھ ملتے ہیں تو کہتے ہیں " بلاشک و شبہ ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں ان (مسلمانوں) سے تو ہم مذاق اور دل گلی کر لیتے ہیں۔

فرمایا اللّٰہ خود ان سے مذاق کر رہا ہے اور ان کو ڈھیل دے رہا ہے تاکہ وہ اپنی سرکشی میں گھومتے رہیں۔

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بد لے گمراہی کو خرید لیا ہے۔ اس لیں دین میں نہ ان کو نفع ہوگا اور نہ وہ ٹھیک راستے پر چلیں گے (ہدایت حاصل نہ کر سکیں گے)۔

مَثُلُّهُمْ كَشَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَنَا رَأَى فَلَمَّا أَضَأَتْ مَا  
 حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلْمَتِ لَّا  
 يُبَصِّرُونَ ⑯ صُمْ بِكُمْ عُمَىٰ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ⑰  
 أَوْ كَصِّيبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلْمَتٌ وَرَاعِدٌ وَبَرْقٌ  
 يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي أَذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ  
 الْمَوْتٍ ١٧ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكُفَّارِينَ ⑯  
 يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطُفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَأَهُمْ مَشَوْا  
 فِيهِ ١٩ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا طَوَّلَ شَاءَ اللَّهُ لَذَّهَبَ  
 بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ٢٠ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا إِلَهَكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ  
 قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ٢١  
 الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ عِنْتًا ٢٢  
 وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الشَّهَرِ رِزْقًا  
 لَّكُمْ ٢٣ فَلَا تَجْعَلُوا إِلَيْهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

## (منافقین کی پہلی مثال)

ان (منافقین) کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ بھڑ کائی، پھر جب آس پاس روشنی پھیل گئی تو اللہ ان کی روشنی کو لے گیا اور ان کو اندھیروں میں اس طرح چھوڑ دیا کہ ان کو کچھ نظر نہیں آتا، وہ بہرے، گونگے اور اندھے (بن چکے) ہیں کہاب وہ لوٹ بھی نہیں سکتے ہیں۔

## (منافقین کی دوسری مثال)

یا (ان منافقین کی مثال) ایسی ہے جیسے کسی بلندی سے زور کی بارش ہو رہی ہے جس میں اندھیرا یاں، گرنج اور چمک ہے اور یہ موت کے ڈر سے اپنی انگلیاں کانوں میں ٹھوں رہے ہیں۔ حالانکہ اللہ ان کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ بھلی کی چمک ایسی ہے جیسے وہ آنکھوں کو اچک کر لے جائے گی۔ بھلی چمکتی ہے تو یہ چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے تو یہ ٹھہر جاتے ہیں۔ حالانکہ اگر اللہ چاہتا تو ان کے سننے اور دیکھنے کی طاقت کو لے جاتا۔ بے شک اللہ تو ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔

اے لوگو! اس اللہ کی عبادت و بندگی کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم تقویٰ اختیار کر سکو۔

جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنادیا۔ جس نے تمہارے لئے آسمان (بلندی) سے بارش برسا کر ہر طرح کے شرات پیدا کئے۔ تم جانتے بوجھتے اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک نہ کرو۔

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَأْيِ مِنَارَةِ لَنَا عَلَى عَبْدِنَا فَاتُوا إِسْوَارَةَ  
مِنْ مُّثْلِهِ وَادْعُوا شَهِدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ  
صَدِيقِينَ <sup>(٢٣)</sup>

فَإِنْ لَمْ تَفْعُلُوا وَلَنْ تَفْعُلُوا فَاتَّقُوا النَّاسَ الَّتِي وَقُودُهَا  
النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أَعْدَتْ لِلْكُفَّارِينَ <sup>(٢٤)</sup>

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّتٍ  
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ كُلَّمَا سُرِّزْ قُوَّامُهَا مِنْ شَرَرٍ  
رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِّقْنَا مِنْ قَبْلُ لَا أُتُوا بِهِ  
مُتَشَابِهًًا وَلَهُمْ فِيهَا آزْوَاجٌ مُّظَاهِرَةٌ وَهُمْ فِيهَا  
خَلِدُونَ <sup>(٢٥)</sup>

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعْوَضَهُ فَبِمَا  
فَوَقَهَا فَمَا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ  
رَبِّهِمْ وَمَا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَا ذَلِكَ إِلَّا أَرَادَ اللَّهُ  
بِهِذَا مَثَلًا يُضْلِلُ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا  
يُضْلِلُ بِهِ إِلَّا الْفَسِيقُونَ <sup>(٢٦)</sup>

اگر تمہیں اس میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر اتنا را ہے تو ایک اللہ کو چھوڑ کر اپنے تمام حمایتوں اور مددگاروں کو بلا لاؤ اور اس جیسی ایک ہی سورت بنالا و اگر تم سچے ہو۔ لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا اور تم ایسا کر ہی نہیں سکتے۔ تو اس آگ سے اپنے آپ کو بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے، جو کافروں کے لئے ہی بنائی گئی ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان کو خوش خبری دیجئے جو ایمان لے آئے ہیں اور انہوں نے نیک اعمال کئے ہیں بے شک ان کے لئے ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ جب بھی ان کو وہاں کا کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے بھی (دنیا میں) دیا گیا تھا۔ اور ان کو ان ہی سے ملتے جلتے (جنت کے) پھل دیے جائیں گے۔ ان کے لئے وہاں پا کیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

بے شک اللہ اس بات سے نہیں شر مانتا کہ وہ چھریا اس سے بھی بڑھ کر کسی چیز کی مثال بیان کرے۔ جو لوگ ایمان لے آئے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ حق ان کے پور دگار کی طرف سے ہے لیکن وہ لوگ جنہوں نے کفر کا راستہ اختیار کر رکھا ہے وہ کہتے ہیں کہ بھلا اس مثال سے اللہ نے کیا چاہا ہو گا؟ وہ بہت سوں کو بھٹکا دیتا ہے اور بہت سوں کو ہدایت دیتا ہے لیکن وہی بھٹکتے ہیں جو نافرمان ہیں۔

الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَ  
يَقْطَعُونَ مَا أَمْرَاهُمْ بِهِ أَنْ يُؤْصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي  
الْأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿٢٤﴾

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ  
بِمِيتَكُمْ ثُمَّ يُحِيقُّكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٥﴾  
هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ أَسْتَوَى  
إِلَى السَّمَاءِ فَسَوْفَ هُنَّ سَبَعَ سَوْاًتِ طَ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ ﴿٢٦﴾

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِئَكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ  
خَلِيفَةً قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ  
الرِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسِّيْحُ بِحَدِّكَ وَنَقِّيْسُ لَكَ طَ قَالَ  
إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾

وَعَلَّمَ أَدَمَ الْأُسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلِئَكَةِ لَا  
فَقَالَ أَئْتُكُمْ بِاَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَدِقِينَ ﴿٢٨﴾

فاسق ونافر مان وہ ہیں جو (۱) اللہ سے پکاو عده کرنے کے بعد اس کو توڑ دیتے ہیں (۲) اور جن (رشتوں) کو ملانے کا حکم دیا گیا ہے اس کو کات ڈالتے ہیں اور (۳) زمین میں فساد مچاتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔

تم اللہ کا کس طرح انکار کر سکتے ہو؟ حالانکہ تم محض بے جان تھے اس نے تمہیں زندگی عطا فرمائی، پھر وہی تمہیں موت دے گا، پھر وہی تمہیں (قیامت کے دن) دوبارہ زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف تمہیں لوٹنا ہے۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کی ساری چیزیں پیدا کیں پھر اس نے آسمان کی طرف توجہ فرمائی اور اس نے سات آسمان درست کر کے بنادیئے۔ وہی ہر چیز کا اچھی طرح علم رکھنے والا ہے۔

اور (یاد کرو) جس وقت آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا، میں زمین میں اپنا خلیفہ (نائب) بنانے والا ہوں تو فرشتوں نے عرض کیا الہی! کیا آپ اس کو زمین میں نائب بنائیں گے جو فساد پھیلائے گا اور خون بھائے گا اور ہم آپ کی خوبیاں پڑھتے رہتے ہیں اور آپ کی ذات پاک کو یاد کرتے ہیں۔ فرمایا بلاشبہ میں جانتا ہوں جو کہ تم نہیں جانتے۔

اللہ نے آدم کو ہر چیز کے نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے رکھ کر فرمایا اگر تم پچھے ہو تو ان چیزوں کے نام (اور ان کی تمام خصوصیات) بتاؤ۔

قَالُوا سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ  
الْعَلِيُّمُ الْحَكِيمُ ③٢

قَالَ يَا آدَمُ أَنْتُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا آتَيْنَاهُمْ  
بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْرَ  
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبُدُّونَ وَمَا كُنْتُمْ  
تَكْسِيُونَ ③٣

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلِئَكَةِ اسْجُدُوا لِأَدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا  
إِبْلِيسٌ طَأْبَ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكُفَّارِينَ ③٤  
وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا  
رَاغِدًا حَيْثُ شِئْتَ وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونُنَا  
مِنَ الظَّالِمِينَ ③٥

فَأَزَّلْنَاهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مَمَّا كَانَا فِيهِ ۝ وَقُلْنَا  
اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِيَعْصِي عَدُوًّا ۝ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقْرَرٌ  
وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ ③٦

فرشتوں نے عرض کیا اے اللہ آپ کی ذات پاک اور بلند و برتر ہے۔ ہم تو بس اتنا ہی جانتے ہیں جو آپ نے ہمیں سکھا دیا ہے۔ بے شک آپ ہی جانے والے اور اس کی حکمت کو سمجھنے والے ہیں۔

پھر اللہ نے آدم سے کہا اے آدم تم ان کو ان تمام چیزوں کے نام بتاؤ۔ جب آدم نے انہیں ان تمام چیزوں کے نام بتا دیے۔ تب اللہ نے فرمایا، میں نے تم سے نہیں کہتا تھا کہ آسمانوں اور زمین کے تمام بھید میں زیادہ جانتا ہوں۔ میں خوب اچھی طرح جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کر رہے ہو اور جو کچھ تم پھیپھار رہے ہو۔

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو، تو ابلیس (شیطان) کے سواب نے سجدہ کیا۔ اس نے انکار کیا اور بڑائی میں آ کروہ نافرمان بن بیٹھا۔

اور ہم نے کہا اے آدم تم اور تمہاری پیسوی دونوں جنت میں رہو اور جہاں کہیں سے چاہو جیسے چاہو کھاؤ مگر اس درخت کے قریب مت جانا ورنہ تم حد سے بڑھ جانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

پھر شیطان نے ان دونوں کو ڈگنگا دیا اور دونوں کو (اس راحت و آرام سے) نکلوادیا جس میں وہ تھے اور ہم نے کہا کہ تم سب یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے، تمہارے لئے زمین میں ایک معین وقت تک گزر بسر کا سامان ہے۔

فَتَلَقَّى آدُمْ مِنْ سَرِّهِ كَلِمَتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۝ إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُ

الرَّحِيمُ ②٤

قُلْنَا أَهِبُّطُوا مِنْهَا حَبِيبًا ۝ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنْهُ هُدًى فَتَنَعَّمُ

تِبْيَعُ هُدًى أَيَّ فَلَا خُوفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزُنُونَ ②٥

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا إِيمَانَنَا أَوْ لِلَّذِكَ صَاحِبُ الْثَّارِجَةِ

هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ②٦

يَبْيَنِي إِسْرَاءُ إِيلَى اذْكُرُوا نُعْمَقَى الْقَيْمَانَ نَعْمَتُ عَلَيْكُمْ

وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوْفِيْ بِعَهْدِكُمْ ۝ وَإِيَّاهُ فَاسْهُبُونِ ②٧

وَإِمْنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ

كَافِرِيهِ ۝ وَلَا تَشْتَرُوا إِيمَانَنَا قَلِيلًا ۝ وَإِيَّاهُ

فَاتَّقُونِ ②٨

وَلَا تُلْسِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتُنْكِثُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ

تَعْلَمُونَ ②٩

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَأْتُوا الزَّكُوْنَةَ وَإِنَّ كَعْوَامَعَ

الرَّكِعَيْنَ ③٠

پھر آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات (الفاظ) سیکھ لئے اور اللہ نے ان کی توبہ قبول کر لی، بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

ہم نے ان کو حکم دیا کہ تم سب نیچے اتر جاؤ پھر اگر تمہیں میری طرف سے کوئی ہدایت پہنچے تو جو لوگ اس ہدایت کو قبول کر لیں گے ان کے لئے نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اور جنہوں نے اس ہدایت کو قبول کرنے سے انکار کیا وہ جہنم والے ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

اے اولاد یعقوب۔ میرے ان احسانات کو یاد کرو جو میں نے تم پر کئے ہیں۔ تم مجھ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کرو میں اپنا وعدہ پورا کروں گا۔ تم مجھ سے ہی ڈرتے رہو۔

اس کتاب پر ایمان لاو جو میں نے نازل کی ہے۔ اور وہ کتاب جو تمہارے پاس ہے یہ کتاب اس کی تصدیق کرتی ہے۔ تم ہی سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والے نہ بنو۔ میری آیتوں کو حقیر اور گھٹیا معاوضہ لے کر فروخت نہ کرو۔ صرف مجھ سے ہی ڈرتے رہو۔

اور پنج میں جھوٹ نہ ملاو۔ جان بوجہ کر حق کونہ چھپاو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دیتے رہو، اور (اللہ کے سامنے) جھنکنے والوں کے ساتھ جھکو۔

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْإِيمَانِ وَتَنْسُونَ أَنفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتَنَاهُونَ  
الْكِتَابَ طَافِلًا تَعْقِلُونَ ③٦

وَأَسْتَعِيْبُهُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى  
الْخَشِعِينَ ③٧

الَّذِينَ يَظْلَمُونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوْا سَبِيلَهُمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ لَمْ يَجْعُونَ ③٨  
يُبَيِّنُ إِسْرَارَ أَعْيُلَ اذْكُرُوا نَعْيَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ  
وَأَنِّي فَضَلَّتُكُمْ عَلَى الْعَلَمِيْنَ ③٩

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ  
مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ  
يُنْصَرُونَ ③١٠

وَإِذْ نَجَّيْنَاهُمْ مِنْ أَلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ  
يُذْبِحُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَهُمْ وَفِي ذَلِكُمْ  
بَلَاءٌ مِنْ رَبِّهِمْ عَظِيمٌ ③١١

وَإِذْ قَرَأْنَا لَهُمُ الْبَحْرَفَاءَ نَجَّيْنَاهُمْ وَأَغْرَقْنَا أَلِ فِرْعَوْنَ  
وَأَنْتُمْ تَنْظَرُونَ ③١٢

کیا تم لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھاتے ہو مگر اپنے آپ ہی کو بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔ کیا تم، اتنا بھی نہیں سمجھتے؟ صبر اور نماز سے مدد مانگو بے شک نماز بھاری ہے۔ مگر ان کے لئے بوجہ نہیں ہے جو اللہ سے ڈرانے والے ہیں۔

جو اس کا خیال رکھتے ہیں کہ ان کو ایک دن اپنے پرو رڈگار سے مانا ہے اور انہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اے اولاد یعقوب! میرے ان احسانات کو یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور میں نے تمہیں دنیا کی ساری قوموں پر بڑائی دی تھی۔

اس دن سے ڈرو جس دن کوئی کسی کے کام نہ آسکے گا، نہ کسی کی سفارش قبول کی جائے گی نہ کسی سے معاوضہ لیا جائے گا اور نہ انہیں کوئی مدد پہنچ سکے گی۔

اور اس وقت کو یاد کرو جب تمہیں ہم نے فرعون کی قوم (کے ظلم) سے نجات دلائی تھی جو تمہیں شدید تکلیفیں پہنچایا کرتے تھے، تمہارے لڑکوں کو ذبح کرتے اور تمہاری غورتوں کو زندہ رکھا کرتے تھے۔ یہ تمہارے پرو رڈگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

اور یاد کرو جب ہم نے دریا (دریائے شور) کو تمہارے واسطے چھاڑ دیا تھا، ہم نے تمہیں بچالیا اور فرعون کی قوم کو ڈبو دیا تھا اور تم دیکھ رہے تھے۔

وَإِذَا دُعَىٰ نَّا مُوسَىٰ أَمْرٌ بَعْدِ عَيْنَ لَيْلَةً شَّاءَ تَخْذِلُهُمُ الْعِجْلَ

مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَلِيمُونَ ⑤١

شَّاءَ عَفْوًا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذِلْكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑤٢

وَإِذَا تَبَيَّنَ لَمْوَسَىٰ الْكِتَابُ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ⑤٣

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَقُولُ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ

يَا تَخَادُّكُمُ الْعِجْلَ فَتُؤْبِّوا إِلَىٰ بَارِيٍّ كُمْ فَاقْتُلُوا

أَنفُسَكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ عِنْدَ بَارِيٍّ كُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ⑤٤

وَإِذْ قُلْتُمْ يَمْوَسَىٰ لَنْ تُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ جَهَرًا

فَآخَذَنَّكُمُ الصُّعْقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ⑤٥

شَّاءَ بَعْثَنَكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑤٦

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَيَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ

وَالسَّلْوَاتِ لُكُوا مِنْ طَيْبَاتِ مَا رَأَزَ قَنْكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا

وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ⑤٧

یاد کرو جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا تھا۔ پھر تم نے (ان کے جانے کے بعد) ایک بچھڑا بنا کر (اس کی عبادت شروع کر دی تھی) تم بہت زیادتی کرنے والے بن گئے تھے۔

پھر بھی ہم نے تمہیں معاف کر دیا تھا تاکہ تم احسان مانو۔

ہم نے موسیٰ کو کتاب اور مججزہ عطا کیا تاکہ تم سیدھی راہ اپنا سکو۔

جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم تم نے بچھڑا بنا کر اپنا بڑا نقصان کیا ہے۔ اب تم اپنے پیدا کرنے والے سے توبہ کرو اور ایک دوسرے کو آپس میں قتل کرو۔ یہی طریقہ تمہارے خالق کے نزدیک بہتر ہے۔ بے شک وہی معاف کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

اور (یاد کرو) جب تم نے موسیٰ سے کہا ہم تمہارے اوپر اس وقت

تک ایمان نہ لائیں گے جب تک ہم اللہ کو اپنے سامنے نہ دیکھ لیں گے۔ پھر تمہیں بھلی نے آ گھیر اور تم دیکھتے رہ گئے تھے۔

پھر ہم نے تمہیں تمہارے مرنے کے بعد دوبارہ اٹھا کھڑا کیا شاید

کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔

ہم نے تمہارے اوپر بادل کا سایہ کیا، من وسلوی نازل کیا (اور

کہا گیا) ہم نے تمہیں جو پا کیزہ چیزیں دی ہیں ان میں سے کھاؤ (اس

کے بعد) انہوں نے ہمارا تو کچھ نہیں بلکہ ابتدۂ وہ اپنے ہی نفسوں پر ظلم

کرتے رہے۔

وَإِذْ قُلْنَا أَدْخُلُوا هَذِهِ الْقُرْبَى فَكُلُّوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ  
رَاغِدًا وَأَدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حَمَّةٌ تَغْفِرُ لَكُمْ  
خَطِيلُكُمْ وَسَتَرِيدُ الْمُحْسِنِينَ ⑤٨

فَبَدَلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَقْوَلًا غَيْرَ الَّذِي قُتِلَ لَهُمْ فَآتَرْلَنَا عَلَى  
الَّذِينَ ظَلَمُوا إِرْجَزًا مِنَ السَّيِّءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُدُونَ ⑤٩

وَإِذَا سَتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اصْرِيبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ  
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ أَثْنَتِنَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عِلِمَ كُلُّ أَنَّا إِسْ  
مَشْرَبَهُمْ كُلُّوًا وَأَشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْشُوا فِي  
الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ⑥٠

وَإِذْ قُلْنَا يُوْسُى لَنْ تُصِيرَ عَلَى طَعَامِ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ  
يُخْرِجُ لَنَا مِمَّا تُنْتَيْتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلَهَا وَقَثَّا إِلَيْهَا وَفُومَهَا وَ  
عَدِسَهَا وَبَصِلَهَا قَالَ أَتَسْتَبِدُ لَوْنَ الَّذِي هُوَ أَدْنِي بِالَّذِي  
هُوَ خَيْرٌ إِهْبِطُوا مُصْرًا فَإِنَّكُمْ مَا سَأَلْتُمْ وَضَرِبَتْ عَلَيْهِمْ  
الذِّلَّةُ وَالْمُسْكَنَةُ وَبَآءُ وَبَغَضَّ مِنَ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ  
كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ  
ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ⑥١

اور جب ہم نے ان سے کہا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ، جہاں سے چاہو بے تکلفی سے کھاؤ (مگر) دروازے میں جھکے جھکے داخل ہونا۔ اور زبان سے کہتا حکّۃ (یعنی الہی توبہ) ہم تمہاری خطاوں کو معاف کر دیں گے اور اچھا طریقہ اختیار کرنے والوں کو ہم اور فضل و کرم سے نوازیں گے۔

اس کے بعد ان ظالموں نے اس بات ہی کو بدل ڈالا جو ان سے کہی گئی تھی۔ پھر ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے ان کی زیادتی کی وجہ سے عذاب نازل کیا۔

یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم کے واسطے پانی کی درخواست کی تو ہم نے کہا اپنی لائھی کو پھر پر ما رو پھر اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر شخص نے اپنے پانی پینے کی جگہ معلوم کر لی (کہا گیا کہ) اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور پیو لیکن زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے نہ پھرو۔

اور یاد کرو جب تم نے موسیٰ سے کہا۔ ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے، آپ اپنے پروردگار سے دعا کرو تجھے کہ وہ ہمارے لئے ایسی چیزیں پیدا کر دے جو زمین سے اگتی ہوں (جیسے) ترکاری، گکڑی، گیہوں، مسور اور پیاس اور موسیٰ نے کہا کیا تم بہتر چیز کے مقابلہ میں ادنیٰ چیز لینا چاہتے ہو؟۔ (جاو) تم کسی شہر میں اتر پڑو۔ وہاں تمہیں وہ سب کچھ مل جائے گا جو تم مانگتے ہو۔ (آخر کار) ذلت و محتاجی ان پر مسلط کر دی گئی اور وہ غضب الہی کے مستحق بن گئے، یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کے احکامات کا انکار کرتے اور ناقص اللہ کے نیوں کو قتل کر دیا کرتے تھے۔ یہ ان کی نافرمانیوں اور حد سے بڑھ جانے کا نتیجہ تھا۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصْرَى وَالصَّابِرِينَ  
 مَنْ أَمْنَى بِإِلَهِهِ وَالْيَوْمَ الْأُخْرَى وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرٌ  
 هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ⑯  
 وَإِذَا أَخْرَجْنَا مِنْ شَاقْكُمْ وَرَأَفْعَنَا فَوْقَكُمُ الطَّوَّافُ طَحْنُوا  
 مَا أَتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَآذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعْنَكُمْ تَتَّقُونَ ⑰  
 ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ  
 وَرَحْمَةً لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَسِيرِينَ ⑱  
 وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبِيلِ فَقُلْنَا لَهُمْ  
 كُونُوا قَرَدَةً حَسِيبِينَ ⑲  
 فَجَعَلْنَاهَا كَالْأَلَابَابَ يَدِيهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً  
 لِلْمُسْتَقِينَ ⑳  
 وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا  
 بَقَرَةً قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُرْزُوا طَقَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ  
 أَكُونَ مِنَ الْجَهَلِيِّينَ ㉑

بے شک جو لوگ ایمان لائے یا جو یہودی ہو گئے اور نصاری اور ستارہ پرست بن گئے ان میں سے جو بھی اللہ اور آختر کے دن پر ایمان لائے گا اور اس نے نیک کام کئے ہوں گے تو ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس اجر و ثواب ہے نہ ان پر خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور یاد کرو جب ہم نے طور کو تمہارے سروں کے اوپر معلق کر کے تم سے پکا وعدہ لیا تھا اور کہا تھا کہ جو کتاب ہم نے تمہیں دی ہے اسے مضبوطی سے تھام لو اور جو کچھ اس میں (احکامات) ہیں ان کو یاد رکھو تاکہ تم تقویٰ حاصل کر سکو۔

پھر تم نے اس (اقرار) سے منہ موزٹا۔ اگر تمہارے اوپر اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم نہ ہوتا تو تم ضرور نقصان اٹھانے والے ہو جاتے۔ اور تم ان لوگوں سے خوب واقف ہو جنہوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن (مجھلی کاشکار کرنے میں) تجاوز کیا تھا تو ہم نے ان سے کہا تم ذیل و خوار بندربن جاؤ۔

پھر ہم نے اس واقعہ کو اس زمانے کے لوگوں اور بعد میں آنے والی نسلوں کے لئے اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے عبرت و نصیحت بنا دیا۔ اور جب موی نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تمہیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے۔ کہنے لگے کیا تم ہم سے مذاق کر رہے ہو۔ موی نے کہا میں اللہ کی پناہ ملتا ہوں اس بات سے کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

قَالُوا دُعْلَنَا سَرَبَكَ يُبَيِّن لَنَا مَا هِيَ طَقَال إِنَّهُ يَقُولُ  
 إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا كُرْ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ طَ  
 فَاعْلُمُوا مَا تُؤْمِنُونَ ⑥٨  
 قَالُوا دُعْلَنَا سَرَبَكَ يُبَيِّن لَنَا مَا لَوْنَهَا طَقَال إِنَّهُ يَقُولُ  
 إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءٌ فَاقِعَ لَوْنَهَا سُرُّ الظِّرِينَ ⑥٩  
 قَالُوا دُعْلَنَا سَرَبَكَ يُبَيِّن لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَبَّهَ  
 عَلَيْنَا طَوْإِنَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يُهْتَدُونَ ⑦٠  
 قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذُلُولٌ تُشَبِّهُ الْأَرْضَ وَلَا  
 تَسْقِي الْحَرَثَ مُسَلَّمَةً لَا شَيْةً فِيهَا طَقَالُوا إِنَّهُ جُنْتَ  
 بِالْحَقِّ طَقَدَ بَحْوَهَا مَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ⑦١  
 وَرَأَذْقَتْنَاهُمْ نُفَسَّا فَادَرَأْتُمْ فِيهَا طَوْالِهُ مُخْرِجٌ مَا  
 كُنْتُمْ تَكْسِيُونَ ⑦٢  
 فَقُلْنَا أَصْرِبُوهُ بِعَضِهَا طَكَذِيلَكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ طَ  
 وَيُرِيْكُمْ أَيْتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ⑦٣

کہنے لگے اپنے رب سے ہماری خاطر دعا کیجئے کہ وہ کھول کر بتا دے کہ وہ کیسی ہو؟ موسیٰ نے کہا اللہ کا ارشاد ہے کہ وہ نہ بوڑھی ہونے پچھایا بلکہ درمیانی عمر کی ہو۔ اور تمہیں جو کچھ حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کرو۔

کہنے لگے موسیٰ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ وہ اس کیوضاحت کر دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ موسیٰ نے کہا اللہ فرماتا ہے کہ اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں کو بھلی لگتی ہو۔

کہنے لگے اے موسیٰ آپ اتنا اور پوچھ لیجئے کہ ہمیںوضاحت سے بتا دے کہ وہ گائے کس طرح کی ہو کیونکہ اس گائے کے بارے میں ہمیں شبہ پڑ گیا ہے، اور انشا اللہ ہم ضرور ہدایت پالیں گے۔

موسیٰ نے کہا اللہ فرماتا ہے کہ گائے نہ تو ہل میں جوتی گئی ہونے وہ کھیت میں پانی سینچنے کے کام میں آئی ہو وہ صحیح سالم ہوا اور جس میں کسی طرح کا بھی داعنہ ہو۔ اس پر کہنے لگے دیکھو اب تم نے ٹھیک ٹھیک بات بتائی ہے۔ پھر انہوں نے گائے کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنا نہیں چاہتے تھے۔

اور یاد کرو جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا اور تم اس قتل کو ایک دوسرے کے سرخوب پر ہے تھے حالانکہ جسے تم چھپا رہے تھے اللہ اس کو ظاہر کر دینا چاہتا تھا۔

اس لئے ہم نے تمہیں حکم دیا کہ تم اس گائے کا ایک ٹکڑا امر نے والے کے جسم سے لگاؤ (تاکہ وہ قاتل کا نام بتا دے) اسی طرح اللہ (قیامت کے دن) مردوں کو زندہ کرے گا۔ اور وہ تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ  
 أَشَدُّ قَسْوَةً طَ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لِمَا يَتَقَرَّبُ إِلَيْهَا  
 إِلَّا نَهَرٌ طَ وَإِنَّ مِنْهَا لِمَا يَشْقَقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْبَاءُ طَ وَ  
 إِنَّ مِنْهَا لِمَا يَمْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ طَ وَمَا اللَّهُ بِغَايِلٍ  
 عَمَّا تَعْمَلُونَ ⑭

أَفَتَظَاهُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فِرِيقٌ مِّنْهُمْ  
 يَسْمَعُونَ كَلْمَةَ اللَّهِ ثُمَّ يُحرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقْلُوهُ  
 وَهُمْ يَعْلَمُونَ ⑮

وَإِذَا قَوَى الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا أَمَنَّا طَ وَإِذَا أَخْلَا بَعْضُهُمْ  
 إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ  
 لِيَحَا جُوْكُمْ بِهِ عِنْدَ رَأْيِكُمْ طَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ⑯

أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسْرِرُونَ وَمَا يَعْلَمُونَ ⑰  
 وَمِنْهُمْ أُمِيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَبَ إِلَّا أَمَانَّهُمْ وَإِنْ هُمْ  
 إِلَّا يُطْئِلُونَ ⑱

پھر اس کے بعد تمہارے دل پھر کی طرح سخت ہو گئے بلکہ پھر سے بھی زیادہ سخت۔ بعض پھر تو وہ ہیں جن سے نہیں جاری ہو جاتی ہیں، بعض وہ پھر بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں اور ان سے پانی نکلتا ہے۔ اور بعض تو ایسے ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اللہ تمہارے ان کاموں سے بے خبر نہیں ہے جو تم کرتے ہو۔

کیا پھر تم ان سے امید رکھتے ہو کہ وہ تمہاری بات مانیں گے؟ حالانکہ ان میں سے بہت سے لوگ تو وہ ہیں جو اللہ کا کلام سنتے ہیں پھر بھی جان بوجھ کر اس کو بدل ڈالتے ہیں۔ جب کہ وہ جانتے ہیں (کہ وہ برا کر رہے ہیں)

جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے اور جب وہ تہائی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو باقی میں اللہ نے تمہارے اوپر (تمہاری کتاب میں) کھول دی ہیں وہ ان کو کیوں بتا دیتے ہو کیا تم اتنا نہیں سمجھتے ہو کہ وہ اس کے ذریعہ تمہارے رب کے سامنے (قیامت کے دن) تمہیں جھلائیں گے

فرمایا کیا یہ لوگ اتنا بھی نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپا رہے ہیں اور جو کچھ ظاہر کر رہے ہیں اسے اللہ خوب جانتا ہے۔

(دوسری جماعت وہ ہے) جو کتاب الہی کا کوئی علم نہیں رکھتی وہ مغض

خیالی آرزوؤں اور تمباویں میں لگی ہوئی ہے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِاِيمَانِهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ  
 هُذَا اِمْرٌ عَنِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ شَيْئًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لِّلَّهُمَّ  
 مَمَّا كَتَبْتَ اِيمَانِهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِمَّا يُكْسِبُونَ <sup>(٢٩)</sup>  
 وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةٍ قُلْ  
 أَتَخَذُنَّ ثُمَّ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ  
 تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ <sup>(٣٠)</sup>

بَلِّي مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَآخَاطَتْ بِهِ خَطِيئَةً فَأُولَئِكَ  
 أَصْحَبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ <sup>(٣١)</sup> وَالَّذِينَ آمَنُوا  
 وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَبُ الْجَنَّةَ هُمْ فِيهَا  
 خَلِدُونَ <sup>(٣٢)</sup>

وَإِذَا خَذَنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا  
 اللَّهُ <sup>ق</sup> وَإِلَوَالَّدِينِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى  
 وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا  
 الرِّزْكَوَةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ  
 مُّعْرِضُونَ <sup>(٣٣)</sup>

تباہی و بر بادی ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنے ہاتھوں سے لکھ کر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے آیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ تھوڑا سا دنیاوی فائدہ حاصل کر لیں۔ ہلاکت و بر بادی ہے ان کے لئے (اس تحریف و تبدیلی کی وجہ سے) جس کو ان کے ہاتھوں نے لکھا اور بڑی خرابی ہے ان کے لئے اس کمائی کی بدولت جو وہ کمار ہے ہیں۔

وہ کہتے ہیں کہ ہمیں گنتی کے چند دنوں کے سوا دوزخ کی آگ چھوئے گی بھی نہیں آپ کہیے کیا تم نے اللہ سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے کہ اب وہ اپنے وعدے کے خلاف کرے گا ہی نہیں، تم اللہ پر ایسی باتیں کیوں گھڑتے ہو جو تم جانتے ہی نہیں۔

جی ہاں کیوں نہیں، جنہوں نے کوئی برائی کمائی اور ان کے گناہوں نے ان کو ہر طرف سے گھیر لیا تو وہی جہنم والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہی جنت والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

اور یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل سے اس بات کا پکا وعدہ لیا تھا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو گے۔ ماں باپ، رشتہ داروں بے باپ کے بچوں، اور ضرورت مندوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو گے۔ لوگوں بے بھلی اور بہتر بات کرو گے۔ نماز قائم کرو گے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے، مگر تم میں سے تھوڑے سے لوگوں کے سوا اکثر اس عہد کی پابندی سے پھر گئے اور تم ہو ہی (اقرار کر کے) منہ پھیرنے والے۔

وَإِذَا أَخْذَنَا مِيَثَاقَهُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا  
تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُمْ مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَبْتُمُ وَأَنْتُمْ  
تَشْهَدُونَ <sup>٨٣</sup>

ثُمَّ أَنْتُمْ هُوَلَا إِنْتَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا  
مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ  
وَالْعُدُوانِ طَ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسْرَايْتُفْلُودُهُمْ وَهُوَ  
مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ طَ أَفَتُؤْمِنُونَ بِعَيْنِ الْكِتَابِ  
وَتَكْفُرُونَ بِعَيْنِ <sup>ح</sup>فَمَا جَزَّ آءُمَنْ يَقْعُلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا  
خَرْزٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى  
آشِدِ الْعَذَابِ طَ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ <sup>٨٤</sup>  
أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا  
يُحَقِّفُ عَهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُصْرُوْنَ <sup>٨٥</sup>

یاد کرو جب ہم نے تم سے اس بات کا پختہ وعدہ لیا تھا کہ تم آپس میں ایک دوسرے کا خون نہ بہانا اور نہ آپس میں ایک دوسرے کو ان کے گھروں سے نکالنا، تم نے اس کا اقرار کیا تھا جس پر تم خود ہی گواہ بھی ہو۔

پھر تم اس کے باوجود آپس میں ایک دوسرے کا خون بہاتے ہو، اور ایک دوسرے کو ان کے گھروں سے نکلتے ہو اور گناہ و ظلم کے ساتھ اپنوں کے خلاف دوسروں کی مدد کرتے ہو اور جب وہ قیدی بنا کر تمہارے پاس لائے جاتے ہیں تو ان کا بدلہ (فديہ) دے کر چھڑواتے ہو جب کہ ان کا نکالنا ہی تمہارے لئے حرام تھا۔ کیا تم اللہ کی کتاب کے ایک حصہ پر ایمان رکھتے ہو اور دوسرے حصے کا انکار کرتے ہو؟ جو لوگ ایسا کرتے ہیں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ وہ دنیا میں بھی ذلیل و خوار ہو کر رہیں گے اور آخرت میں وہ سخت سزا کے مستحق بن جائیں گے۔ بہر حال جو کچھ تم کرتے ہو اس سے اللہ عافل نہیں ہے۔

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلہ میں دنیا کی زندگی خریدی ہے۔ لہذا ان کی سزا میں نہ تو کمی کی جائے گی اور نہ ان کو کہیں سے کوئی مدد پہنچے گی۔

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ  
وَأَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ  
الْقُدْسِ طَافَ كُلَّمَا جَاءَ عَلَيْهِمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهُوَى أَنفُسُكُمْ  
اَسْتَكْبِرُتُمْ فَغَرِيقًا كَذَبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ⑧٢  
وَقَالُوا قُلُّوا بِنَا عَلَفٌ طَبْلٌ لَعْنَهُمُ اللَّهُ يُكَفِّرُهُمْ فَقَلِيلًا  
مَّا يُؤْمِنُونَ ⑧٣

وَلَيَّا جَاءَهُمْ كِتَبٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ لَا  
وَكَانُوا مِنْ قَبْلٍ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَلَمَّا  
جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى<sup>١</sup>  
الْكُفَّارِينَ ⑧٤

إِنَّسَيَا اشْتَرَوْا إِلَيْهِ أَنفُسَهُمْ أَنْ يُكْفِرُوا إِنَّمَا أَنْزَلَ اللَّهُ  
بَعْدِيَا أَنْ يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ  
عِبَادِهِ فَبَآءُوا بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ طَوْلُ الْكُفَّارِينَ عَذَابٌ  
مُّهِينٌ ⑨٠

اور بلاشبہ ہم نے موئی کو کتاب دی اور ایک کے بعد دوسرا رسول صحیح رہے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ کو ہم نے کھلے ہوئے مجذرات دیئے اور روح القدس (جبرایل) کے ذریعہ ان کو قوت و طاقت دی۔ کیا ایسا نہیں ہوا کہ جب بھی تمہارے پاس کوئی رسول وہ حکم لے کر آیا جو تمہاری خواہشات نفس کے خلاف تھا تو تم نے سرشی ہی اختیار کی۔ ایک جماعت کو تم نے جھپٹا دیا اور ایک جماعت (انبیاء) کو تم نے قتل کیا۔

(اور اب فخر کرتے ہوئے) کہتے ہو کہ ہمارے دل غلاف میں محفوظ ہیں۔ حالانکہ ان کے کفر کی وجہ سے ان پر یہ اللہ کی لعنت ہے۔ اس لئے کہ وہ بہت تھوڑا سا ایمان رکھتے ہیں۔

اور جب اللہ کی طرف سے وہ کتاب آگئی جوان کے پاس موجود کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے (تو وہ انکار کرنے لگے) حالانکہ وہ اس سے پہلے کافروں کے خلاف فتح کی دعائیں مانگا کرتے تھے۔ جب ان کے پاس وہ آگیا جسے وہ پہچان بھی چکے ہیں تو اب اس کا انکار کرتے ہیں۔ ایسے منکروں پر اللہ کی لعنت ہے۔

وہ کتنی بڑی چیز ہے جس کے بد لے انہوں نے اپنے آپ کو نیچ دیا۔ محض اس ضد پر کہ اللہ نے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہا اپنے فضل و کرم سے (اس کتاب ہدایت کو) نازل کر دیا۔ یہ لوگ غصب پر غصب کے مستحق بن گئے ان منکر میں حق کے لئے سخت ذلت والا عذاب ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَمْنُوا بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِهَا  
أَنْزَلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِهَا وَرَأَءَةٌ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً  
لِمَا أَمْعَاهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِياءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلِ إِنْ

كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ٩١

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوْسَى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذُتُمُ الْعِجْلَ مِنْ  
بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَلَمُونَ ٩٢

وَإِذَا أَخْذَنَا مِيَثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَافُوْقَكُمُ الظُّورَ طُحْدُوا  
مَا أَتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَأَسْمَعُوا طَقَالُوا سِعْنَا وَعَصَيْنَا وَ  
أُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِإِسْمَائِيَا مُرْكُمْ  
بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ٩٣

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةٌ مِنْ

دُونِ النَّاسِ فَتَسْبِّحُوا الْبَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٩٤

وَلَنْ يَتَسْبِّهَا أَبَدًا إِيمَانَكَدَمَتْ أَيْدِيهِمْ طَوَالِلَهُ عَلَيْهِمْ

بِالظَّلَمِيْنَ ٩٥

جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس پر ایمان لا و جو اللہ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ ہماری طرف جو کچھ نازل کیا گیا ہے اس پر تو ہم ایمان رکھتے ہیں لیکن جواس کے علاوہ ہے اس کو ہم ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ فرمایا کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کہہ دیجئے، اگر تم واقعی مومن ہو تو اس سے پہلے انبیاء کو قتل کیوں کرتے تھے؟

موسٹی تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے پھر بھی تم نے پچھڑا کیوں بنالیا تھا؟ تم بہت ہی ظالم لوگ ہو۔

یاد کرو جب ہم نے کوہ طور کو تمہارے اوپر لکھا کہ تم سے عہد لیا تھا کہ جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے اس کی سختی سے پابندی کرو، غور سے سنو۔ تم نے کہا کہ ہم نے سن تو لیا ہے مگر ہم مانیں گے نہیں اور پچھڑے کی محبت میں تم دیوانے ہو گئے تھے۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ان سے کہیے کیا یہی تمہارا ایمان ہے؟ اگر یہ ایمان ہے تو کتنا برائی ایمان ہے جو تمہیں ایسی حرکتیں کرنے کا حکم دیتا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ اگر اللہ کے ہاں آخرت کا گھر سوائے تمہارے کسی اور کے لئے نہیں ہے، اگر تم سچ ہو تو موت کی تمنا کرو۔

لیکن اللہ ان ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ اپنے اعمال کے سبب جو انہوں نے آگے بھیجے ہیں موت کی تمنا ہرگز نہ کریں گے۔

وَلَتَجِدَنُهُمْ أَحْرَصَ النَّاسَ عَلَى حَيَاةٍ<sup>٩٦</sup> وَمِنَ الَّذِينَ  
أَشْرَكُوا<sup>٩٧</sup> يَوْمًا حَدُّهُمْ لَوْيَعْمَرُ أَلْفَ سَنَةٍ<sup>٩٨</sup> وَمَا هُوَ  
بِمُزَحْزَحٍ مِّنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرْ طَوَّافِيْلَهُ بَصِيرٌ بِمَا  
يَعْمَلُونَ<sup>٩٩</sup>

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلْجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ تَرَأَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ  
اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى  
لِلْمُوْمِنِينَ<sup>١٠٠</sup>

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلِكِتِهِ وَرَسُولِهِ وَجِبْرِيلَ  
وَمِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوًّا لِّلْكُفَّارِينَ<sup>١٠١</sup>  
وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ<sup>١٠٢</sup> وَمَا يَكُفُّرُ بِهَا إِلَّا  
الْفَسِقُونَ<sup>١٠٣</sup>

أَوْ كَلَّا عَاهَدُوا عَاهَدًا أَنْبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بَلْ أَكْثُرُهُمْ  
لَا يُؤْمِنُونَ<sup>١٠٤</sup>

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ ان کو زندگی کے بارے میں زیادہ لاپچی پائیں گے بلکہ مشرکوں سے بھی زیادہ۔ ان میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ اس کی عمر ایک ہزار سال کی ہو جائے۔ لیکن اگر عمر زیادہ ہو بھی جائے تو ان کو اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔ اللہ یکھر رہا ہے جو کچھ یہ کر رہا ہے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان لوگوں سے جو جریل کے دشمن ہیں کہہ دیجئے کہ بے شک وہ تو اللہ کے حکم سے آپ کے قلب پر یہ کلام اتارتا ہے۔ وہ کلام جو پہلے آئی ہوئی کتابوں کی تصدیق و تائید کرتا ہے۔ اور یہ قرآن مونوں کے لئے رہنماء اور خوشخبری ہے۔

جو اللہ، اس کے فرشتوں، رسولوں، جریل اور میکاٹیل کا دشمن ہے۔ اللہ ان کافروں کا دشمن ہے۔

اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ پر اپنی کھلی ہوئی نشانیاں نازل کی ہیں جن کا انکار وہی کر سکتے ہیں جو نافرمان ہیں۔ کیا ایسا نہیں ہوا کہ جب بھی بھی انہوں نے کوئی عہد کیا تو ان ہی میں سے ایک جماعت نے اس عہد کو توڑ دیا بلکہ اکثر اس پر یقین ہی نہیں رکھتے۔

وَلَيَأْجُأَهُمْ رَسُولُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ  
 نَبَذَ فِرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ  
 ظُهُورًا هُمْ كَانُوكُمْ لَا يَعْلَمُونَ ١٢١  
 وَاتَّبَعُوا مَا تَشْتَرَوْا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ ٢٠٣ وَمَا كَفَرَ  
 سُلَيْمَانُ وَلِكِنَ الشَّيْطَانُ كَفَرُوا يَعْلَمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ  
 وَمَا آتَيْنَا عَلَى الْمُلَكَيْنِ بِيَابِلٍ هَارُوتَ وَمَارُوتَ طَوَّ  
 مَا يَعْلَمُونَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولُوا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا  
 تَكُفُرُ طَوَّ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يَقْرِئُونَ بِهِ بَيْنَ الْبَرِّ  
 وَزَوْجِهِ طَوَّ وَمَا هُمْ بِضَارٍ ٢٠٤ إِنَّمَا يَأْتِي إِلَيْهِمْ دُنْ  
 اللَّهِ طَوَّ وَيَعْلَمُونَ مَا يَصْرِفُونَ وَلَا يَنْقُصُونَ طَوَّ وَلَقَدْ عَلِمُوا  
 لَمَنِ اشْتَرَهُ مَالَهُ فِي الْأُخْرَةِ مِنْ خَلَاقٍ طَوَّ وَلِيُّسَ مَا  
 شَرَوْا إِلَيْهِ أَنْفُسَهُمْ طَوَّ كَانُوا يَعْلَمُونَ ٢٠٥  
 وَلَوْ أَنَّهُمْ أَمْنُوا وَاتَّقُوا الْمُتُوبَةَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ طَوَّ  
 كَانُوا يَعْلَمُونَ ٢٠٦

اور جب بھی ان کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی رسول اس کی تقدیق کرتا ہوا آیا جوان کے پاس ہے تو اہل کتاب ہی میں سے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب کو پیچھے پیچھے اس طرح پھینک دیا جیسے وہ اسے جانتے ہی نہیں۔

اور اس کے پیچھے پڑ گئے جو سلیمان کے دور حکومت میں شیطان پڑھا کرتے تھے حالانکہ سلیمان نے یہ کفر نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کفر کیا جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور اس کے پیچھے پڑ گئے جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر نازل کیا گیا تھا۔ حالانکہ وہ دونوں جب بھی کسی کو کچھ سکھاتے تو یہ ضرور کہتے کہ ہم تو محض ایک آزمائش کے لئے ہیں تم تو کفر نہ کرو۔ مگر وہ لوگ ان دونوں سے وہی سیکھتے تھے جو شوہر اور بیوی کے درمیان جدا تی ڈال دے۔ حالانکہ وہ لوگ اس جادو کے ذریعہ سے کسی کو بھی اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے، یہ وہ چیزیں سیکھتے تھے جو ان کو نقصان پہنچانے والی تھیں اور ان کو نفع دینے والی نہیں تھیں۔ اور وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ جس نے جادو سیکھا آختر میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ وہ کتنی بڑی چیز ہے جس کے بدلتے میں انہوں نے اپنی جانوں کو نجع دیا۔ کاش وہ اس کو سمجھتے۔

اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو انہیں اللہ کے ہاں زیادہ بہتر بدلہ ملتا، کاش کہ وہ اس کو جانتے ہوتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا إِنَّا عَنْ وَاقْتُلُوا الظُّرُنَّا  
 اسْمَعُوا طَ وَلِلَّكَفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑩٣  
 مَا يَوْدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ  
 أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ طَ وَاللَّهُ يَعْلَمُ  
 بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَسْأَعُ طَ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ⑩٤  
 مَا نَسْخَ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَاتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا طَ  
 أَلَمْ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑩٥  
 أَلَمْ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَ وَمَا  
 لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ⑩٦  
 أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْلُوَ اسْمُوكُمْ كَمَا سُلِّمَ مُوسَى مِنْ  
 قَبْلٍ طَ وَمَنْ يَتَبَدَّلُ الْكُفَّارُ إِلَّا يَنْكُرُ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ  
 السَّبِيلُ ⑩٧  
 وَدَكَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ  
 إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا طَ حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا  
 تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ طَ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ  
 بِأَمْرِهِ طَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑩٨

اے ایمان والو! تم ”راعنا“ مت کہا کرو ”انظرنا“ کہوا وغور سے ناکرو۔ کافروں کے لئے دروناک عذاب ہے۔

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو لوگ کافر ہیں ان کو یہ بات سخت ناپسند ہے کہ کوئی بھلائی کی بات تمہارے پورو دگار کی طرف سے تمہارے اوپر نازل کی جائے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے خاص کر لیتا ہے وہ بڑے ہی فضل والا ہے۔

ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں (اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ) اس کے برابر یا اس سے بہتر آیت بحثیج دیں۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سواتھ ہمارا نہ کوئی حمایتی ہے اور نہ مددگار۔

کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے بھی وہ سوالات کرو جس طرح اس سے پہلے موی سے سوال کئے گئے تھے (یاد رکھو) جو کوئی بھی ایمان کے بد لے کفر کا سودا کرتا ہے یقیناً وہ شخص سیدھی راہ سے بھٹک جاتا ہے۔

اہل کتاب میں سے اکثر دلی بغض و حسد کی وجہ سے یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تمہیں ایمان لانے کے بعد پھر سے کفر کی طرف دھلیل دیں حالانکہ حق ان پر بالکل واضح ہو چکا ہے۔ تم ان سے اس وقت تک در گزر کرو جب تک اللہ کی طرف سے ان کے حق میں کوئی فیصلہ نہ آجائے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتُّو الرَّكْوَةَ طَ وَمَا تُقْدِرُ مُوَالًا نُفْسِكُمْ مِنْ  
 خَيْرٍ تَحْدُودُهُ عِنْدَ اللَّهِ طَ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ⑩  
 وَقَالُوا إِنَّمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَى طَ  
 تِلْكَ أَمَانِيْهِمْ طَ قُلْ هَا شُوَابِرُ هَانِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ⑪  
 بَلْ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرٌ عِنْدَ  
 رَبِّهِ طَ وَلَا حَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْرَنُونَ ⑫  
 وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَى عَلَى شَيْءٍ طَ وَقَالَتِ النَّصَارَى  
 لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ طَ لَوْهُمْ يَتَّلُوُنَ الْكِتَبَ طَ كَذَلِكَ قَالَ  
 الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ طَ فَإِنَّ اللَّهُ يَحْكُمُ بِيَهُمْ يَوْمَ  
 الْقِيَمَةِ فِيهَا كَلُّوا فِيهَا يَحْتَلِفُونَ ⑬  
 وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ  
 وَسَعَى فِي خَرَابِهَا طَ أَوْلَئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا  
 خَآءِفِينَ طَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خَزْرٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ  
 عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑭

تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ دیتے رہو، تم جو بھی بھلائی کے کام اپنے لئے کرو گے، اس کو اللہ کے پاس موجود پاؤ گے۔ بلاشبہ جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ کوئی بھی شخص اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہو سکے گا جب تک وہ عیسائی یا یہودی نہ ہو فرمایا یہ ان کی محض تمنا میں ہیں۔ کہہ دیجئے اگر تم سچے ہو تو اس کا کوئی ثبوت لے کر آؤ۔

ہاں کیوں نہیں، جس نے اپنی گردون اللہ کے لئے جھکا دی اور وہ نیک کام کرنے والا بن گیا تو اس کا اجر اس کے پروردگار کے پاس ہے، ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے۔

یہودی تو کہتے ہیں کہ عیسائی کسی بنیاد پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی کسی راہ پر نہیں اس کے باوجود کہ وہ دونوں (ایک دوسرے کی) کتاب پڑھتے ہیں۔ اس طرح کی بات وہ بھی کرتے ہیں جو (دین کے) علم سے جاہل ہیں۔ پھر اللہ ہی ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی مسجدوں میں اس کا نام لینے سے منع کرتا ہو اور اس کی بربادی اور ویرانی کی کوششوں میں لگا رہتا ہو۔ ان کی حالت تو یہ ہونی چاہیے تھی کہ وہ ان مسجدوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے داخل ہوتے۔ ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخوندگی میں بڑا عذاب ہے۔

وَإِلَهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ قَدْ أَيْتَاهُمْ لَوْلَا فَقِيمَةً وَجْهُ اللَّهِ طَ  
 إِنَّ اللَّهَ وَإِسْمَاعِيلَ عَلِيهِمْ ⑯٥  
 وَقَالُوا تَخْذِلَ اللَّهَ وَلَدًا لِسُبْحَانَهُ طَبْلَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ طَمْعَلَلَهُ قُنْتُشُونَ ⑯٦  
 بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّهَا  
 يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ⑯٧  
 وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا  
 آيَةً طَكْزِلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ طَ  
 شَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ طَقْدَبَيَّا الْأَيْتِ لِقَوْمٍ يُؤْقِنُونَ ⑯٨  
 إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بِشِيرًا أَوْ نَذِيرًا لَوْلَا تُسْئِلُ عَنْ  
 أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ⑯٩

مشرق و مغرب اللہ ہی کے لئے ہے، تم جس طرف بھی منہ پھیرو گے وہیں اللہ کو پاؤ گے۔ بے شک اللہ بے انتہا بخشش کرنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنارکھا ہے حالانکہ اس کی ذات تو ان چیزوں سے پاک ہے۔ بلکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے سب اسی کے فرماں بردار ہیں۔

وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ جب وہ کسی کام کا حکم دیتا ہے تو یہی کہتا ہے ”ہو جا“ تو وہ ہو جاتا ہے۔

بے علم لوگ کہتے ہیں کہ اللہ خود ہم سے بات کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ان سے پہلے بھی لوگ اسی طرح کی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان کے دل آپس میں ایک جیسے ہیں۔ ہم نے یہ نشانیاں ان لوگوں کے لئے بیان کر دی ہیں جو یقین رکھتے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) بے شک ہم نے آپ کو سجادین دے کر خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور آپ سے جہنم میں جانے والوں کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا۔

وَلَكُنْ تَرْضِي عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَتَبَّعَ  
 مَلَّتُهُمْ طَ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى طَ وَلَئِنْ  
 اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ لَا  
 مَالَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٌّ وَلَا نَصِيرٌ ⑩٢٠  
 الَّذِينَ اتَّيَنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتَلَوَّنَهُ حَقَّ تِلَاقِهِ طَ أَوْلَئِكَ  
 يُؤْمِنُونَ بِهِ طَ وَمَنْ يَكْفُرُ بِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ⑩٢١  
 يَبْنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُ وَاذْعَنْتَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيْكُمْ وَ  
 أَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ⑩٢٢  
 وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجِزُّ نَفْسٌ عَنْ نُفُسٍ شَيْغًا وَلَا يُقْبَلُ  
 مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَتَقْعُدُ أَشْفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ⑩٢٣  
 وَإِذَا بُتَّلَّ إِبْرَاهِيمَ رَبَّهُ بِكَلِمَتٍ فَآتَيْتَهُنَّ طَ قَالَ إِنِّي  
 جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا طَ قَالَ وَمِنْ ذُرَّيْتِي طَ قَالَ لَا  
 يَئُلُّ عَهْدِي الظَّلَمِيْنَ ⑩٢٤

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) وہ یہودی اور عیسائی اس وقت تک آپ سے خوش نہیں ہو سکتے جب تک آپ ان ہی کے طریقوں پر نہ چلنے لگیں۔ آپ کہہ دیجئے بے شک ہدایت تو وہی ہدایت ہے جو اللہ کی طرف سے ہے اور اگر آپ علم آجائے کے بعد ان کی خواہشات کی پیروی کر لیں گے تو آپ کو اللہ سے بچانے والا کوئی حمایتی مددگار نہ ملے گا۔

وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی تلاوت اسی طرح کرتے ہیں جیسا اس کی تلاوت کا حق ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو اس کا انکار کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اے اولاد یعقوب! میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تمہارے اوپر کی ہے، میں نے تمہیں تمام دنیا و الوں پر بڑائی عطا کی تھی۔

اس دن سے ڈرو جب ذرا بھی کوئی کسی کے کام نہ آسکے گا نہ کسی کی طرف سے بدلہ قبول کیا جائے گا۔ کسی کی سفارش کام آئے گی اور نہ ان کی کسی طرف سے مدد کی جائے گی۔

یاد کرو جب ابراہیم کو اس کے پروردگار نے چند باتوں سے آزمایا تھا۔ اس نے ان کو پورا کر دکھایا۔ پھر اللہ نے فرمایا اے ابراہیم میں تجھے سب لوگوں کا رہنماء اور پیشوائباؤں گا۔ ابراہیم نے عرض کیا، کیا میری اولاد میں سے بھی؟ (یہی عہد ہے) فرمایا یہ میرا عہد ظالموں کے لئے نہیں ہے۔

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأُمَّا طَ وَاتَّخَذُوا مِنْ  
 مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى طَ وَعَهَدْنَا إِلَيْ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ  
 طَهَرَ أَبَيْتَ لِلظَّا بِغِينَ وَالْعَكِيفِينَ وَالرُّكُعَ السُّجُودَ ⑯٢٥  
 وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّي جَعَلْ هَذَا بَدْنَا أَمْنًا وَأَرْزُقْ  
 أَهْلَهُ مِنَ الشَّرَاثِ مَنْ أَمْنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
 الْآخِرِ طَ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمْتَئِنُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرَهُ إِلَى  
 عَذَابِ النَّارِ طَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑯٢٦  
 وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ طَ  
 سَبَّبَنَا تَقْبِلُ مِنَّا طَ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑯٢٧  
 سَبَّبَنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتَنَا أُمَّةٌ مُسْلِمَةٌ  
 لَكَ وَأَرِنَا مَنَّا سَكَنَاهُ تُبْ عَلَيْنَا طَ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ  
 الرَّحِيمُ ⑯٢٨

اور یاد کرو جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے واسطے مرکز اور پناہ کی جگہ بنادیا تھا اور (کہا تھا کہ) مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔ ہم نے ہی ابراہیم و اسماعیل کی طرف یہ حکم بھیجا تھا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک و صاف رکھنا۔

یاد کرو جب ابراہیم نے عرض کیا۔ اے میرے پورو دگار اس شہر کو امن والا شہر بنادیجھے اور اس کے بنے والوں میں سے جو اللہ اور آخرت پر ایمان لے آئیں ان کے لئے ہر طرح کے ثرات کا رزق عطا فرمائیے۔ فرمایا! جو شخص ان میں سے کفر کا راستہ اختیار کرے گا میں اس کو بھی تھوڑے دن رزق پہنچاؤں گا مگر پھر اس کو جہنم کی طرف جبراً بلاوں گا جو بدترین جگہ ہے۔

اور یاد کرو جب ابراہیم و اسماعیل بیت اللہ کی بنیادیں بلند کر رہے تھے تو دعا کرتے جاتے تھے اے ہمارے پورو دگار ہم سے (اس کوشش کو) قبول فرم۔ بے شک آپ ہی سننے والے اور جاننے والے ہیں۔

اے ہمارے پورو دگار ہمیں بھی اپنا فرمان بردار بنائیجھے اور ہماری اولادوں میں سے ایک جماعت کو اپنا فرمان بردار بنائیجھے گا۔ ہمیں حکرنے کے قاعدے اور مسائل سکھا دیجھے اور ہمیں معاف کر دیجھے، بلا شہر آپ ہی توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ مَا يَتَكَوَّنُ  
يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُرِيكُمْ طَرِيقَكُمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ<sup>١٣٩</sup>  
وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ حَدْدِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفَهَ نَفْسَهُ طَوْلَقَرِ  
اَصْطَفَيْنِهِ فِي الدُّنْيَا<sup>١٤٠</sup> وَ إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لِمَنْ  
الصَّلِحِينَ<sup>١٤١</sup>

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ<sup>١</sup> قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ<sup>١٤٢</sup>  
وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمَ بَنِيهِ وَيَعْقُوبَ طَبَيْرِيَّ إِنَّ اللَّهَ  
اَصْطَفَ لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَتُونُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ<sup>١٤٣</sup>  
أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ<sup>١</sup> إِذْ قَالَ  
لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مَنْ بَعْدِي طَقَالُوا وَانْعَبَدُ إِلَهَكَ وَإِلَهَ  
أَبَاؤُكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ  
لَهُ مُسْلِمُونَ<sup>١٤٤</sup>

اے ہمارے پور دگار ان ہی میں سے ایک رسول بھیجئے جو آپ کی  
آیتیں تلاوت کرتا جائے اور تعلیم کتاب سے آراستہ کرتا جائے اور حکمت کی  
باتیں سکھا کر ان کے دلوں کو مانجھتا جائے۔ بے شک آپ زبردست حکمت  
والے ہیں۔

ابراهیمؑ کے طریقے سے کون منہ پھیر سکتا ہے سوائے اس کے جس نے اپنے آپ کو حماقت میں بیٹھا کر لیا ہوا ابراہیمؑ کو ہم نے دنیا میں بھی منتخب شخصیت بنایا ہے اور آخرت میں ان کا شمار صالحین میں ہوگا۔  
جب اس کے پور دگار نے کہا کہ تو اللہ کے سامنے اپنی گردن جھکا دے یعنی فرمائی بردار بن جا۔ اس نے کہا میں رب العالمین کا فرمائی بردار بن گیا۔

اور یہی وصیت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو فرمائی اور یعقوب نے بھی (اپنے بیٹوں کو یہی نصیحت کی) انہوں نے کہا اے میرے بیٹو! بے شک اللہ نے تمہیں یہ دین چن کر اور منتخب کر کے دیا ہے۔ لہذا تم زندگی کے آخری سانس تک اسی کے فرمائی بردار بن کر رہا۔

کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب کی موت قریب تھی۔  
جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا تھا کہ۔ تم میرے بعد کس کی عبادت و بندگی کرو گے؟ ان سب نے کہا تھا۔ ہم اسی ایک اللہ کی بندگی کریں گے جس پور دگار کی عبادت و بندگی آپ اور آپ کے آبا اور اجداد ابراہیمؑ و اسماعیلؑ اور اسحاق نے کی تھی۔ اور ہم سب اللہ کے فرمائی بردار ہیں گے۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ

وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑯٣

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا طَقْلُ بَلْ مَلَةً

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا طَ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑯٤

قُولُوا أَمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ

وَإِسْعَيْلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ وَمَا أُوتِيَ

مُوسَى وَعِيسَى وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَأْيِهِمْ لَا نَفْرَقُ

بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ طَ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ⑯٥

فَإِنْ أَمْنُوا بِرِيشْلِ مَا أَمْنَتُمْ بِهِ فَقَرَا هُنَّ دُوَا طَ وَإِنْ تَوَلُوا

فَإِنَّهُمْ فِي شِقَاقٍ طَ فَسَيَكُفِّيْكُمْ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ

الْعَلِيُّمُ ⑯٦

صِبْغَةَ اللَّهِ طَ وَمَنْ أَحْسَنْ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً طَ وَنَحْنُ لَهُ

عِبْدُونَ ⑯٧

یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی اس کے لئے وہ ہے جو اس نے نکلایا اور تمہارے لئے وہ ہے جو تم کماتے ہو۔ تم سے نہیں پوچھا جائے گا کہ وہ کیا کرتے تھے۔

اور وہ کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی بن جاؤ تو ہدایت ملے گی۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ ابراہیم کا راستہ سب سے بہتر ہے۔ جس میں کوئی بھی نہیں اور ابراہیمؑ مشرکین میں سے نہ تھے۔

آپ کہہ دیجئے کہ ہم اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور جو ہم پر نازل کیا گیا اور جو کچھ ابراہیم و اسما علیل اسحاق و یعقوب علیہم السلام اور ان کی اولاد کی طرف نازل کیا گیا اس پر بھی جو موسیٰ، عیسیٰ اور تمام نبیوں کو ان کے پور و گار کی طرف سے عطا کیا گیا تھا۔ ہم ان کے درمیان کسی قسم کی تفریق نہیں کرتے۔ (آپ کہتے) ہم اللہ کے فرماں بردار ہیں۔

اے مومنو! اگر وہ اس طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پالیں گے۔ لیکن اگر وہ اس سے منہ پھیرتے ہیں تو پھر (جان لوکہ) سوائے ضد اور ہٹ دھرمی کے کچھ نہیں ہے۔ اس لئے ان کے مقابلے میں اللہ تمہاری حمایت کے لئے کافی ہے وہ خوب سنتا بھی ہے اور جانتا بھی ہے۔

کہہ دیجئے ہم نے اللہ کا رنگ (قبول کر لیا ہے۔) اللہ کے رنگ سے بہتر کس کا رنگ ہو سکتا ہے، ہم اس کی بندگی کرتے ہیں۔

قُلْ أَتَحَا جُنُنًا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۝ وَلَنَا  
 أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۝ وَنَحْنُ لَهُ مُحْلِصُونَ ۝  
 ۱۳۹  
 أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ  
 وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا أُهْوَدًا أَوْ نَصَارَىٰ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَعْلَمُ أَمْ  
 اللَّهُ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ  
 وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝  
 ۱۴۰  
 تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۝  
 وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝  
 ۱۴۱

### سَيِّقُول

سَيِّقُولُ السُّفَهَا ۝ مَنِ النَّاسِ مَا وَلَهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي  
 كَانُوا عَلَيْهَا ۝ قُلْ إِنَّمَا الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۝ يَهْدِي مِنْ  
 يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝  
 ۱۴۲

آپ کہہ دیجئے۔ کیا تم ہم سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو۔ حالانکہ وہ ہمارا بھی پروردگار ہے۔ اور تمہارا بھی۔ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں۔ ہم تو خالص اللہ کے ہیں۔ کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم و اسماعیل و اسحاق و یعقوب اور ان کی اولاد میں یہودی یا عیسائی تھیں؟ آپ کہہ دیجئے، تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ زیادہ جانتا ہے۔ اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اس گواہی کو چھپاتا ہے جو اس کے لئے اللہ کی طرف سے ثابت ہو چکی ہے اللہ ان بالتوں سے بے خبر نہیں ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی اس کے لئے وہ سب کچھ ہے جو اس نے کیا یا اور تمہارے لئے تمہاری کمائی ہے۔ تم سے نہیں پوچھا جائے گا کہ وہ کیا کرتے تھے۔

### سَيِّقُول

عنقریب بے وقوف لوگ کہیں گے کہ ان (مسلمانوں) کو اپنے اس قبلہ سے کس چیز نے پھیر دیا جس پر وہ پہلے سے تھے۔ آپ کہہ دیجئے مشرق و مغرب اللہ ہی کے لئے ہیں وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت دے دیتا ہے۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطَالِتَكُونُوا شَهَدَاءَ عَلَى  
 النَّاسِ وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا طَ وَمَا جَعَلْنَا<sup>١٣٥</sup>  
 الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتُ عَلَيْهَا إِلَّا لِتَعْلَمَ مَنْ يَتَبَعِّدُ الرَّسُولَ  
 مِمَّنْ يَنْقِلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ طَ وَإِنْ كَانَتْ لَكِبِيرَةً إِلَّا عَلَى  
 الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ طَ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ طَ إِنَّ  
 اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ سَرَّاجِيمْ<sup>١٣٦</sup>  
 قَدْ نَرَى تَقْلِبَ وَجْهَكَ فِي السَّمَاءِ حَ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً  
 تَرْصَهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ طَ وَحَيْثُ  
 مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وَجْهَكُمْ شَطْرَه طَ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا  
 الْكِتَبَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّيْمْ طَ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ  
 عَمَّا يَعْمَلُونَ<sup>١٣٧</sup>  
 وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوهُ  
 قِبْلَتَكَ حَ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ حَ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ  
 قِبْلَةَ بَعْضٍ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا  
 جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ لَ إِنَّكَ إِذَا لَيْلَنَ الظَّالِمِينَ<sup>١٣٨</sup>

اور اسی طرح ہم نے تمہیں ایک ایسی جماعت بنایا ہے جو (ہر پہلو سے) اعتدال پر ہے تاکہ تم (قیامت کے دن) سب لوگوں پر گواہ بن جاؤ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم تم پر گواہ بن جائیں۔ آپ جس قبلہ پر تھے وہ ہم نے صرف اس لئے بنایا تھا تاکہ یہ معلوم کر لیں کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اپنی ایڑیوں کے بل الٹا پھر جاتا ہے۔ بلاشبہ یہ بات بڑی بھاری تھی مگر ان لوگوں کے لئے نہیں جنہیں اللہ نے راہ دکھائی تھی۔ اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں ہے کہ تمہارے ایمان (سے کئے گئے کاموں) کو ضائع کر دے۔  
بے شک اللہ لوگوں پر بہت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کا چہرہ جو بار بار آسمان کی طرف اٹھ رہا ہے اسے ہم دیکھ رہے ہیں عنقریب ہم آپ کو اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں۔ اب آپ اپنا چہرہ مسجد الحرام کی طرف پھیر لیجئے اور (اے مومنو!) تم کہیں بھی ہو اپنے چہروں کو اسی طرف پھیر لیا کرو۔ بے شک وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ بالکل بر حق ہے اور ان کے پروردگار کی طرف سے ہے اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔  
جو کچھ وہ کر رہے ہیں اور اگر آپ ان لوگوں کے سامنے جن کو کتاب دی گئی ہے تمام نشانیاں بھی پیش کر دیں تب بھی وہ آپ کے قبلہ کی پیروی نہ کریں گے اور نہ آپ ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں اور ان میں سے کوئی (فریق) بھی دوسرے (فریق) کے قبلے کی پیروی نہیں کرتا۔ اور اگر آپ نے علم آجائے کے باوجود ان کی خواہشات کی پیروی کر لی تو بے شک آپ بے انصافوں میں سے ہو جائیں گے۔

أَلَّذِينَ أَتَيْهُمُ الْكِتَبَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ  
أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ  
يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونُنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤﴾

وَلِكُلِّ وِجْهَةٍ هُوَ مُوَلَّهَا فَاسْتَقِوْا الْخَيْرَاتِ ﴿١٥﴾  
تَكُونُوا يَارِيَاتٍ بِكُلِّمَا اللَّهُ جَبِيعًا ﴿١٦﴾ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ  
الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لِلْحَقِّ مِنْ رَبِّكَ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَنْهَا  
تَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ  
الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُوا وْجُوهُكُمْ شَطْرَهُ لَيَلَّا  
يَكُونُ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ  
فَلَا تَخْشُوْهُمْ وَآخْشُوْنِي وَلَا تَمْبَعِتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ  
تَهْتَدُونَ ﴿١٩﴾

وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ (ان رسول صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ بلاشبہ بعض لوگ ان میں سے وہ بھی ہیں جو جانتے تو جھتے بھی حق کو چھپاتے ہیں۔ حق وہی ہے جو آپ کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا ہے۔ آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

ہر (دین) والے کا ایک قبلہ ہوتا ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے۔ تم نیکیوں میں آگے بڑھو۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تمہیں اکٹھا کر لائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

آپ جس جگہ سے بھی باہر نکلیں تو اپنا چہرہ مسجد الحرام کی طرف پھیر لیا کریں۔ یہی آپ کے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔

اور جہاں سے بھی آپ نکلیں اپنا منہ مسجد الحرام کی طرف رکھیں اور تم جس جگہ بھی ہو اکرومنہ اسی طرف کروتا کہ لوگوں کو تم سے جھت کرنے کا موقع نہ ملے، سوائے ان ظالموں کے جو بے انصاف ہیں (وہ تو کہتے رہیں گے) تم ان سے نہ ڈر و صرف مجھے ہی سے ڈروتا کہ میں اپنا فضل و کرم تمہارے اوپر پورا کر دوں اور تم راہ پاؤ۔

كَمَا أَرَى سَلَتَ فِيمُوكُمْ رَأْسُكُمْ مِنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ أَيْتَنَا وَ  
يُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَالَمْ  
تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ⑯

فَادْكُرُوهُنِيَّ أَدْكُرْكُمْ وَأَشْكُرْ وَالِيُّ وَلَا تَكْفُرُونَ ⑯

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِيْبُوا إِلَيْ الصَّابِرِ وَالصَّلُوةِ إِنَّ  
اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ⑯

وَلَا تَقُولُوا إِنَّمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ طَبْلُ  
أَحْيَاءٍ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ⑯

وَلَنَبْلُوْكُمْ بِشَئٍ مِنَ الْخُوفِ وَالْجُوعِ وَنَقِصِّ مِنَ  
الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ طَبْلُ  
أَسْرِيْنَ إِذَا أَصَابَهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا  
إِلَيْهِ مَرْجُونَ ⑯

أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَاحِمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمْ  
الْمُهَدِّدُونَ ⑯

جیسا کہ ہم نے تمہارے اندر ایک رسول تم ہی میں سے بھیجا ہے جو  
ہماری آسمیں تلاوت کرتا ہے اور تمہارے دلوں کو مانجھتا ہے اور تمہیں کتاب  
و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں وہ بتیں سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا میرا احسان مانو، ناشکری نہ کرو۔

اے ایمان والو! نماز اور صبر کے ذریعہ مدد مانگو (سہارا حاصل  
کرو)۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں ان کو "مردہ نہ کہو" بلکہ وہ  
زندہ ہیں لیکن تمہیں شعور (خبر) نہیں ہے۔

ہم تمہیں آزمائیں گے کسی قدر خوف سے بھوک سے والوں جانوں  
اور بچلوں (پیداوار) کی کمی سے آپ ان صبر کرنے والوں کو خوش خبری دے  
دیجئے۔

کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ بے شک ہم  
اللہ ہی کے لئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی خاص عنایتیں اور حمتیں  
ہیں اور یہی لوگ سیدھی راہ حاصل کرنے والے ہیں۔

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَّا عَلَيْهِ حَجَّ الْبَيْتِ  
 أَوْ اعْتَدَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا طَوَّافُهُمْ وَمَنْ تَطَوَّعَ  
 خَيْرًا لَا فَانَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلَيْهِمْ ⑮٨  
 إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى  
 مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ لَا وَلِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ  
 وَيَلْعَنُهُمُ الْعَنُونُ ⑮٩  
 إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَئِكَ أَتُوبُ  
 عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ⑯٠  
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَا تُؤْمِنُ هُمْ كُفَّارٌ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ  
 لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ⑯١ خَلِدِينَ فِيهَا  
 لَا يُخَفَّ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُظْرَوُنَ ⑯٢  
 وَاللَّهُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ⑯٣

بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جو شخص بیت اللہ کا حج و عمرہ ادا کرے اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف (سمی) کرے۔ جو شخص دلی شوق سے کوئی نیکی کرتا ہے اللہ (اس کیلئے) بڑا قدر دان اور سب کچھ جانے والا ہے۔

بے شک بعض لوگ اسے چھپاتے ہیں جو اللہ نے لوگوں کے لئے کتاب میں صاف حکم اور ہدایت کی با تین نازل کی ہیں تو ان پر اللہ کی بھی لعنت ہے اور لعنت کرنے والوں کی بھی لعنت ہے۔

سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے توبہ کر لی اور حق بات کو بیان کر دیا تو ان کو میں معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا توبہ کا قبول کرنے والا نہایت مہربان ہوں۔

بے شک جنہوں نے کفر کیا اور کفر پر ہی مر گئے، ان پر اللہ کی لعنت، فرشتوں کی لعنت اور تمام لوگوں کی لعنت ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان سے نہ توعذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو کوئی دوسرا مہلت دی جائے گی۔ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہی رحمان اور رحیم ہے۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَآخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ  
النَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ  
مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ إِذْ مَرَءَ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ  
بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَآبَةٍ وَتَصْرِيفُ  
الرِّيحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ  
لَا يَتِي لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ <sup>(١٣)</sup>

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحْبُّونَهُمْ  
كَحْبِ اللَّهِ طَ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُ حُبَّا لِلَّهِ طَ وَلَوْلَى رَى  
الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ لَا نَقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا  
وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ <sup>(١٤)</sup>

إِذْ تَبَرَّ أَلَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوْا  
الْعَذَابَ وَنَقَطَعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ <sup>(١٥)</sup>

بلاشبہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں، رات اور دن کے آنے جانے میں۔ وہ کشتیاں (جہاز) جو لوگوں کے لئے نفع کی چیزیں لے کر سمندر میں چلتی ہیں ان میں..... جو کچھ (آسمان) بلندی سے اللہ نے پانی نازل کیا جس کے ذریعہ مردہ زمین میں زندگی پیدا ہوتی ہے۔ زمین، میں قسم قسم کے جو جانور پھیلائے اس میں، ہواویں کے الٹنے پلٹنے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان حکم کے تابع ہیں ان سب چیزوں میں عقل رکھنے والی قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔

بعض لوگ وہ ہیں جو اللہ کو چھوڑ کر غیر اللہ کو اس کا شریک بناتے ہیں اور ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی انہیں اللہ سے محبت کرنی چاہئے۔ حالانکہ ایمان والے اللہ سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ کاش یہ ظالم اس وقت کو دیکھتے جسے وہ عذاب کے وقت بہر حال دیکھیں گے کہ بے شک تمام طاقت و قوت اللہ ہی کی ہے۔ بے شک اللہ کا عذاب بڑا شدید ہے۔ جن کی پیروی کی گئی تھی جب وہ ان لوگوں سے بیزاری کا اظہار کریں گے جنہوں نے ان کی پیروی کی تھی۔ اس وقت وہ عذاب کو سامنے دیکھیں گے اور تمام اسباب کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہو گا۔

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا إِلَوْا نَأَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأُ مِنْهُمْ كَمَا  
 تَبَرَّعُوا مِنْنَا طَغَى لِكَيْرِ يُهْمِدُ اللَّهَ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ  
 عَلَيْهِمْ طَ وَمَا هُمْ بِخَرِيجِينَ مِنَ النَّاسِ ⑯٢  
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُّوْا مِنَّا فِي الْأَرْضِ حَلَلًا طَيِّبًا طَ وَلَا  
 تَتَّبِعُوا خُطُوطَ الشَّيْطَنِ طَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ⑯٣  
 إِنَّمَا يَا مُرْكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ  
 مَا لَا تَعْلَمُونَ ⑯٤  
 وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَتَتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَبَرَّعُ مَا  
 أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ أَبَاءَنَا طَ أَوْلَوْ كَانَ أَبَا ئَوْهُمْ لَا يَعْقِلُونَ  
 شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ⑯٥  
 وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعُقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ  
 إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً طَ صَمٌّ بُكْمٌ عُنْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ⑯٦

(وہ بڑی حسرت سے کہیں گے) اگر ہمیں دنیا میں جانے کا ایک موقع اور دے دیا جاتا تو ہم بھی ان سے اسی طرح بیزاری کا اظہار کرتے جس طرح آج یہ ہم سے نفرت کا اظہار کر رہے ہیں۔ (اب اس حسرت سے کیا فائدہ) اللہ ان کو وہ اعمال جو انہوں نے کئے تھے اس طرح دکھلائے گا کہ وہ حسرت اور شرمندگی سے ہاتھ ملتے رہ جائیں گے اور آگ سے نکلنے کی ان کو کوئی راہ نہ مل سکے گی۔

اے لوگو! زمین میں جو بھی حلال اور پا کیزہ چیزیں ہیں انہیں کھاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ وہ تمہیں برے اور بے حیاتی کے کام سکھاتا ہے۔ اور یہ کہ تم اللہ پر وہ جھوٹی باتیں لگاو جن کا تمہیں علم بھی نہیں ہے۔

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے اس کی تابعداری کرو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی تابعداری کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ (بھلا) اگر ان کے باپ دادا نہ تو سمجھ رکھتے ہیں اور نہ صحیح راہ پر ہوں (کیا پھر بھی وہ انہی کی تابعداری کریں گے)۔

ایسے کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی ایسے جانور کے پیچے چلاتا ہو جو سوائے پکار اور آواز کے کچھ سنتا ہی نہ ہو۔ یہ کفار بھی بہرے، گونگے اور اندر ہے ہیں وہ کچھ نہیں سمجھتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُّوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَأَرَ قُتْلُمُ وَ  
 اشْكُرُوهُ إِنَّ كُلُّتُمْ إِيَّاهُ تَبْعُدُونَ ④٤٧  
 إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْبَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنْزِيرِ وَمَا  
 أَهْلَ بِهِ لَغَيْرِ اللَّهِ ۝ فَمَنِ اصْطُرَّ عَيْرَ بَاغِ وَلَا عَادِ فَلَا إِثْمَ  
 عَلَيْهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ سَّارِحِيمٌ ④٤٨  
 إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُبُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَ  
 يَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۝ أَوْ لِكَمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ  
 إِلَّا إِلَّا شَاءُ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيُهُمْ ۝ وَ  
 لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ④٤٩  
 أَوْ لِكَمَا الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَى وَالْعَذَابَ  
 بِالْمُغْفِرَةِ ۝ فَمَا أَصْبَرُهُمْ عَلَى النَّارِ ⑤٥٠  
 ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۝ وَإِنَّ الَّذِينَ  
 اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شَقَاقٍ بَعِيدٍ ⑤٥١

اے ایمان والو! ہم نے تمہیں پاکیزہ اور حلال چیزیں دی ہیں۔  
انہیں کھاؤ اور اگر تم اللہ ہی کی بندگی کرنے والے ہو تو اس کا ان نعمتوں پر شکر  
ادا کرو۔

اس نے تمہارے اوپر مردار جانور، خون، خنزیر کا گوشت اور ہر وہ چیز  
جس پر اللہ کے سوا کسی کا بھی نام لیا گیا ہو حرام کر دیا ہے۔ البتہ جو شخص ہے  
بس اور مجبور ہو جائے۔ کوئی گناہ نہیں ہے کہ وہ ان چیزوں کو استعمال کرے  
لیکن شرط یہ ہے کہ اس کا مقصد نہ تو تافر مانی ہو اور نہ حد سے بڑھنے کا رادہ  
ہو۔ بلاشبہ اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

بے شک وہ لوگ جو اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب میں سے چھپاتے  
ہیں اور اس کے معاوضہ میں تھوڑا سا مال و دولت بھی حاصل کر لیتے ہیں وہ  
اپنے پیٹ آگ سے بھر رہے ہیں۔ قیامت کے دن نہ تو اللہ ان سے کلام  
کرے گا۔ نہ ان کو پاک کرے گا بلکہ ان کو شدید اور دردناک عذاب سے  
دوچار ہونا پڑے گا۔

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلتے گراہی اور مغفرت  
کے بدلتے میں عذاب کو خرید لیا ہے۔ (اللہ نے طنز کے طور پر فرمایا) ان کا  
حوالہ بھی کتنا عجیب ہے کہ وہ آگ پر صبر کئے بیٹھے ہیں۔

اللہ نے اپنی کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے۔ بلاشبہ جنہوں نے  
کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں دور جا پڑے ہیں۔

یاداشت